گلگت میں ایم کیوایم کے انتخابی جلسہ عام میں حق پرست عوام کی ہزاروں کی تعداد میں شرکت فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے خاتمہ کی جدوجہد میں اہم سنگ میل ثابت ہوگی، رابطہ کمیٹی

ایم کیوایم پاکستان کی سلامتی وبقاء، جمہوریت کے فروغ اور ملک میں جاری غیر منصفانہ نظام کے خاتمہ کیلئے جدوجہد کررہی ہے

گلگت کے عوام حق پرست امیدواروں کے انتخابی نشان پتنگ پر اپنے اعتماد کی مہر لگائیں

ایم کیوایم کے انتخابی جلسہ عام کو تاریخی کامیابی سے ہمکنار کرنے پر گلگت کے عوام سے اظہار تشکر

کراچی۔۔۔3، نومبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے گلگت میں ایم کیوایم کے انتخابی جلسہ عام میں ہزاروں کی تعداد میں شرکت کرنے پر گلگت بلتستان کے عوام سے دلی تشکر کا اظہار کیا ہے۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ پاکستان کے مختلف حصوں کی طرح گلگت بلتستان میں بھی ایم کیوایم کا حق پرستانہ پیغام اور فکر وفلسفہ تیزی سے فروغ پا رہا ہے اور گلگت بلتستان کے عوام بھی جوق در جوق متحدہ قومی موومنٹ میں شامل ہورہے ہیں۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ گزشتہ روز شدید سرد موسم کے باوجود گلگت بلتستان کے عوام نے سٹی پارک گلگت میں ایم کیوایم کے انتخابی جلسہ عام میں ہزاروں کی تعداد میں شرکت کرکے ثابت کردیا ہے کہ وہ 62 برسوں سے جن سیاسی ومذہبی جماعتوں کو ووٹ دیکر کامیاب بناتے رہے ہیں اب وہ ان جماعتوں سے بیزار ہوچکے ہیں اور صرف ایم کیوایم کو ہی اپنا نجات دہندہ تسلیم کررہے ہیں۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ گلگت میں ایم کیوایم کے انتخابی جلسہ عام میں حق پرست بزرگوں، خواتین، نوجوانوں اور بچوں کی ہزاروں کی تعداد میں شرکت فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے خاتمہ کیلئے ایم کیوایم کی جدوجہد میں اہم سنگ میل ثابت ہوگی اور انشاءاللہ ملک بھر میں حق پرستی کا سورج اپنی پوری آب وتاب سے طلوع ہوکر ملک بھر سے ظلم وستم اور جبر واستبداد کا خاتمہ کردے گا۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ایم کیوایم پاکستان کی سلامتی وبقاء، جمہوریت کے فروغ اور ملک میں جاری غیر منصفانہ نظام کے خاتمہ کیلئے جدوجہد کررہی ہے اور انشاءاللہ متحدہ قومی موومنٹ، ملک بھر کے عوام کے اتحاد سے پاکستان سے فرسودہ جاگیردارانہ، وڈیرانہ کلچر اور موروثی سیاست کے خاتمہ کرکے ملک وقوم کو ترقی وخوشحالی کی راہ پر گامزن کردے گی۔رابطہ کمیٹی نے گلگت میں منعقدہ ایم کیوایم کے انتخابی جلسہ عام میں ہزاروں کی تعداد میں شرکت کرنے اور جلسہ عام کو تاریخی کامیابی سے ہمکنار کرنے پر گلگت کے عوام سے دلی تشکر کا اظہار کرتے ہوئے اپیل کی وہ گلگت بلتستان کی قانون ساز اسمبلی کیلئے ہونے والے انتخابات میں حق پرست امیدواروں کو بھاری اکثریت سے ووٹ دیں اور حق پرست امیدواروں کے انتخابی نشان پتنگ پر اپنے اعتماد کی مہر لگائیں۔

ملک میں جمہوریت کے استحکام کیلئے الطاف حسین کے عملی کردار کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا، حق پرست امیدوار محمد اعظم

عوام گلگت بلتستان میں اپنے لئے نئی اور مثبت سمت کا تعین کریں، سابق رکن سندھ اسمبلی محمد حسین

اسکردو کے علاقوں تروچی، مصطفیٰ آباد اور ہورچسن میں انتخابی دفاتر کا افتتاح، انتخابی جلسوں کے شرکاء سے خطاب

اسکردو۔۔۔3، نومبر 2009ء

گلگت بلتستان قانون ساز اسمبلی کے انتخابات کے سلسلے میں حلقہ GBLA-6 کی نشست پر نامزد حق پرست امیدوار محمد اعظم نے گزشتہ روز تروچی، مصطفیٰ آباد اور ہورچسن میں انتخابی دفاتر کا افتتاح کیا اور الچوڑی اور مصطفیٰ آباد میں منعقدہ بڑے انتخابی جلسوں سے خطاب کیا۔اس موقع پر سابق حق پرست رکن سندھ اسمبلی محمد حسین بھی موجود تھے۔محمد اعظم نے انتخابی جلسوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم ملک میں جمہوریت کی خاطر بڑی سے بڑی قربانی دیتی چلی آئی ہے اور ملک میں جمہوریت کے استحکام کے لئے قائد تحریک جناب الطاف حسین کے کردار کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔گلگت بلتستان کے مسائل حل کرنے کیلئے بھی ایم کیوایم بھرپور توجہ دے گی اور اسے ترقی وخوشحالی دیکر ثابت کردیگی کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کی حق پرستانہ تحریک کے حق پرست سپاہیوں کا نصب العین عوام کی بلاتفریق خدمت ہی ہے۔انتخابی جلسوں سے خطاب کرتے ہوئے محمد حسین نے کہا کہ گلگت بلتستان میں تعلیم کا معیار مزید بلند کیا جائے گا، سیاحت کو فروغ دیا جائے اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے قیام کو برقرار رکھنے کیلئے اقدامات کئے جائیں۔انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ 12 نومبر کو ہونے والے انتخابات میں حق پرست امیدواروں کو بھاری اکثریت سے ووٹ دیکر کامیاب بنائیں اور حق پرستی کی شمع کو گلگت بلتستان میں روشن کرکے اپنے لئے نئی اور مثبت سمت کا تعین کریں۔

ایم کیوایم کی علماء کمیٹی کے وفد میں شامل علمائے کرام کی حق پرست امیدواران کی انتخابی سرگرمیوں میں بھرپور شرکت

الطاف حسین کی تعلیمات باہمی بھائی چارے اوراتحاد بین المسلمین پر مبنی ہیں،علماء حق پرست

حق پرست امیدواران کے ہمراہ مختلف علاقوں میں انتخابی دفاتر کا افتتاح کیا،عمائدین اور مختلف برادریوں سے ملاقاتیں اور گفتگو

اسکردو۔۔۔3نومبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی علماء کمیٹی کے وفد میں شامل علمائے کرام مولانا اطہر مشہدی، امولانا ناصری، مولانا فیاضی اور علامہ علی کرار نقوی کی جانب سے گلگت بلتستان میں جاری حق پرست امیدواران کی انتخابی سرگرمیوں میں بھرپور حصہ لیا جارہا ہے۔اس سلسلے میں مولانا اطہر مشہدی نے GBLA-2 کی نشست پر نامزد حق پرست امیدوار عابد حسین کے ہمراہ خپلو، پہون، ڈاؤاور کوسو کے علاقوں کا دورہ کیا اور انتخابی دفاتر کا افتتاح کیا جبکہ مولانا ناصری اور مولانا فیاضی نے حلقہ GBLA-1 اسکردو کی نشست پر نامزد حق پرست امیدوار راجہ ذکریا کے ہمراہ مختلف عمائدین سے ملاقاتیں کیں۔علامہ علی کرار نقوی نے حلقہ GBLA-2 اسکردو کی نشست پر نامزد حق پرست امیدوار نثار بلتی کے ہمراہ اسکالدو، کچورہ اور شنگریلا کے عمائدین اور مختلف برادریوں سے ملاقات کی۔ان ملاقاتوں میں ایم کیوایم کی علماء کمیٹی کے وفد میں شامل علمائے کرام نے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کی تعلیمات باہمی بھائی چارے اوراتحاد بین المسلمین پر مبنی ہیں۔ایم کیوایم نے کراچی اور سندھ میں فرقہ وارانہ فسادات کی آگ پر قابو پالیا ہے اور گلگت بلتستان کے عوام بھی اب فرقہ واراریت کو اپنے درمیان سے نکال پھینکیں گے۔انہوں نے ملاقاتوں میں عمائدین اور برادریوں کے افراد سے اپیل کی کہ وہ 12 نومبر کو حق پرست امیدواروں کو بھاری اکثریت سے کامیاب بنائیں اور گلگت بلتستان کی ترقی وخوشحالی کو حق پرستوں کے ہاتھوں میں دیکر اسے مزید پروان چڑھائیں۔

لانڈھی جمعہ گوٹھ ریلوے اسٹیشن پر تصادم کے نتیجے میں متعدد افراد کے جاں بحق اور زخمی ہونے پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

الطاف حسین کی ہدایت پر کے کے ایف کے رضا کار اور ایم کیوایم کے کارکنان جائے حادثہ پر پہنچ گئے،امدادی کارروائیوں میں حصہ لیا

خدمت خلق فاؤنڈیشن کی ایمبولینسوں کے ذریعے زخمیوں کو اسپتال پہچایا اور زخمیوں کیلئے خون کے عطیات دیئے گئے

لندن۔۔۔3نومبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے لانڈھی کے جمعہ گوٹھ ریلوے اسٹیشن پر علامہ اقبال ایکسپریس اور مال گاڑی میں ہونیوالے تصادم کے نتیجے میں متعدد افراد کے جاں بحق اور زخمی ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے جاں بحق ہونے والے افراد کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میں اور ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ جاں بحق ہونے والے افراد کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطافرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔انہوں نے حادثے میں زخمی ہونے والے افراد کی جلد ومکمل صحت یابی کیلئے دعا بھی کی۔دریں اثناء قائد تحریک جناب الطاف حسین کی ہدایت پر خدمت خلق فاؤنڈیشن کے رضا کار، ایم کیوایم کے ذمہ داران وکارکنان نے جمعہ گوٹھ ریلوے اسٹیشن کے جائے حادثہ پر پہنچ کر امدادی کارروائیاں انجام دیں اور خدمت خلق فاؤنڈیشن کی ایمبولینسوں کے ذریعے زخمیوں کو اسپتالوں میں منتقل کیا۔اس موقع پر ایم کیوایم کے کارکنان اور خدمت خلق فاؤنڈیشن کے رضا کاروں نے زخمیوں کو خون کے عطیات بھی دیئے۔علاوہ ازیں متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست وزراء شیخ محمد افضل اور محترمہ نادیہ گبول نے جناح اسپتال میں زخمی ہونے والے افراد کی عیادت کر کے ان کی خیریت دریافت کی۔اس موقع پر انہوں نے اسپتال کے عملے کو زخمیوں کے علاج ومعالجہ میں کوئی کسر باقی نہ رکھنے کی ہدایت کی۔اس موقع پر انہوں نے زخمیوں کی جلد ومکمل صحت یابی کیلئے دعا کی اور ہرممکن تعاون کا یقین بھی دلایا۔

ایم کیوایم ایلڈرز ونگ سوسائٹی سیکٹر کے کارکن شاہد الغفار خان دل کے دورے کے باعث انتقال کرگئے،الطاف حسین کا اظہار افسوس

کراچی۔۔۔3نومبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ ایلڈرز ونگ سوسائٹی سیکٹر یونٹ 64 کے کارکن شاہد الغفار خان دل کا دورہ پڑنے کے باعث انتقال کرگئے۔مرحوم کی عمر 57 سال تھی اور وہ جمشید ٹاؤن کراچی میں ملازم تھے، دوران ڈیوٹی انہیں جمشید ٹاؤن میں ہی چانک دل کا دورہ پڑا جو جان لیوا ثابت ہوا۔مرحوم کے سوگواران میں بیوہ اور 2 بیٹے شامل ہیں۔دریں اثناء متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے شاہد الغفار خان کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحوم کے تمام سوگوا

رلواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان دکھ کی اس گھڑی میں آپ کے ساتھ ہیں۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔(آمین)

ایم کیوایم کے کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔3،نومبر2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم ایلڈ رز ونگ سوسائٹی سیکٹر یونٹ 64 کے کارکن شاہد الغفار خان ، ایم کیوایم سوسائٹی سیکٹر یونٹ 63 کے کارکن ثاقب عزیز کی والدہ محترمہ شوکت عزیز، ایم کیوایم سوسائٹی سیکٹر یونٹ 59 کے کارکن ذیشان کی والدہ محترمہ شہناز، ایم کیوایم فیڈرل بی ایریا سیکٹر یونٹ 154 کے کارکن رضوان احمد کے بڑے بھائی محمد احمد اور ایم کیوایم برنس روڈ سیکٹر یونٹ 22 کے کارکن رکن الدین کی والدہ محترمہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی ۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔(آمین)

این آر او پر الطاف حسین کا مئوقف حق و سچ کی فتح ہے

الطاف حسین نے ثابت کردیا کہ وہ ملک، جمہوریت کے مفاد اور استحکام کو عزیز رکھتے ہیں

مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کے نائن زیرو اور انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں پیغامات

کراچی۔۔۔3،نومبر2009ء

مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے این آر او کی مخالفت کے مئوقف کو بھرپور انداز میں سراہا ہے اور جناب الطاف حسین کے اصول پرستانہ مئوقف کو حق و سچ کی فتح قرار دیا ہے۔ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو اور انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں ٹیلی فون ،فیکس اور ای میل کے ذریعے تاجروں، انجینئروں، ڈاکٹروں، صحافیوں، وکلاء، اساتذہ، علمائے کرام، سیاسی و سماجی رہنماؤں اور مختلف مکاتب فکر اور برادریوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے بڑی تعداد میں اپنے پیغامات ارسال کئے۔اپنے پیغامات میں انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے این آر او کی مخالفت کا فیصلہ کر کے ملک میں جمہوریت کے استحکام اور جمہوری تسلسل کیلئے جو کردار ادا کیا ہے وہ اب تاریخ کا حصہ بن گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ جناب الطاف حسین نے این آر او کی مخالفت کر کے ثابت کردیا کہ ایم کیوایم سودے بازی پر یقین نہیں رکھتی۔ جناب الطاف حسین کی جانب سے این آر او کی مخالفت کے فیصلے کو غلط معنوں میں ہرگز نہ لیں بلکہ این آر او کی مخالفت جمہوریت کو فروغ دیگی اور اسے مضبوط کریگی۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم جمہوریت کے فروغ کیلئے ہمیشہ مثبت کردار ادا کرتی رہی ہے اور اس مرتبہ بھی قائد تحریک جناب الطاف حسین نے این آر او کی مخالفت کا فیصلہ کر کے واضح کردیا ہے کہ وہ مفادات کے حصول کی سیاست نہیں بلکہ ملک کے مفاد اور استحکام کو عزیز رکھتے ہیں۔اپنے پیغامات میں انہوں نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی درازی عمر اور صحت و تندرستی کیلئے دعائیں بھی کیں۔

ڈاکٹر فاروق ستار/این آر او/نائن زیرو/ پریس کانفرنس

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنونیز ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ حکومت نے این آر او کو پارلیمنٹ میں نہ لانے کا جو فیصلہ کیا ہے ہم اس کو مثبت سمجھتے ہوئے اس کا خیر مقدم کرتے ہیں اور اسے جمہوریت اور پارلیمان کے استحکام کیلئے ایک اچھا قدم تصور کرتے ہیں ۔اس سے قبل صدر آصف علی زرداری کو ایک ملاقات میں ایم کیوایم کے منتخب نمائندوں اور ایک اعلیٰ سطحی وفد نے یہی مشورہ دیا تھا کہ این آر او کو قومی اسمبلی میں نہ پیش کیا جائے اور اگر ایسا کیا گیا تو ہم پارلیمان میں اس کی مخالفت کریں گے۔ یہ بات انہوں نے منگل کے سہ پہر ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو سے متصل خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنونیز انیس قائم خانی سمیت دیگر ارکان کنور

خالد یونس، ڈاکٹر صغیر احمد، وسیم آفتاب اور رضا ہارون کے ہمراہ ایک پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ کسی بھی قانون کی تشریح اعلیٰ عدالتوں کا کام ہے، ہم نے کوشش کی کہ ایک ایسا آئینی اور قانونی طریقہ کار وضع کیا جائے کہ این آر او کے مسئلے کو پارلیمنٹ میں پیش کئے بغیر حل کرلیا جائے۔ اس سلسلے میں ہم نے صدر آصف زرداری کو یہ پیشکش بھی کی تھی کہ حکومت اور ایم کیو ایم کے آئینی و قانونی ماہرین ایک ساتھ بیٹھ کر کوئی حل تلاش کریں تو اس کا بھی حل نکل سکتا ہے اور اسے پارلیمنٹ میں لیجانے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ اس کا ایک سیاسی پہلو بھی ہے، ہم نے حکومت کو بڑے مخلصانہ اور دوستانہ انداز میں مشورہ دیا تھا کہ وہ این آر او کو پارلیمنٹ میں پیش نہ کرے، قائد تحریک الطاف بھائی نے بھی یہی اصولی مؤقف اختیار کیا اور رات گئے تک ہونے والی بات چیت کے نتیجے میں حکومت کی جانب سے این آر او کو پارلیمنٹ میں پیش نہ کرنے کا فیصلہ کرلیا گیا ہے جو ایک مثبت اقدام ہے، خود وزیراعظم نے بھی ہمیں یہ اصولی مؤقف اختیار کرنے پر شکریہ ادا کیا ہے۔ ایک اور سوال کے جواب میں ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ ہم نے اپنے مقدمات کا عدالتوں میں سامنا کیا ہے اور سیاسی جدوجہد اور سیاسی طریقہ کار سے اپنی بات آگے بڑھائی ہے، دیگر سیاسی جماعتوں کو بھی عدالتوں کا سامنا کرنے میں کوئی عار محسوس نہیں کرنا چاہئے۔ جناب الطاف حسین بھی سیاسی جدوجہد اور سیاسی طریقوں سے مسائل کے حل پر مکمل ایمان رکھتے ہیں۔ ایک اور سوال کے جواب میں فاروق ستار نے کہا کہ کسی بھی مسئلے پر اصولی مؤقف اختیار کرنا ہر سیاسی جماعت کا حق ہے لیکن اگر محسوس ہو کہ سیاسی حل تلاش نہیں کیا جارہا ہے اور اگر سیاسی تجزیوں اور تبصروں میں یہ بات آتی ہے کہ اصل ہدف این آر او نہیں بلکہ صدر آصف علی زرداری اور ان کے بعد پورا نظام ہے تو پھر اس کا کوئی سیاسی حل تلاش کرنا چاہئے کیونکہ ملک عدم استحکام کا متحمل نہیں ہوسکتا۔ انہوں نے واضح کیا کہ جناب الطاف حسین نے آصف علی زرداری سے قربانی دینے کی بات عمومی انداز میں کہی ہے۔ وہ قربانی دینے کی یہ بات ملک کی موجودہ صورتحال اور استحکام پاکستان کے لئے ہر سیاسی جماعت سے کرتے رہے ہیں بات چیت اور مکالمہ جمہوریت کی خوبصورتی ہے یہ عمل ہم نے کیا اور آج وزیراعظم نے اس کا شکریہ بھی ادا کیا ہے۔ ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ نواز شریف کی جماعت سمیت ہر ایک سے ہماری گفتگو اور مکالمہ ہوتا رہتا ہے تمام سیاسی جماعتوں کو آپس میں بات چیت کرتے رہنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ آمریت کے حوالے سے 3 نومبر کو مردہ باد کے نعرے لگ رہے ہیں اور آج 3 نومبر کو سیاسی اور جمہوری لوگوں نے مل کر ایک سیاسی مسئلہ حل کرلیا ہے اس پر بھی پر زندہ باد بھی ہونا چاہئے۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ ایم کیو ایم ایک جمہوریت پسند جماعت ہے اور ملک میں جمہوریت کو پھلتا پھولتا دیکھنا چاہتی ہے۔ ایم کیو ایم کی ہمیشہ سے یہ خواہش اور کوشش رہی ہے کہ پاکستان میں جمہوریت کا پہیہ چلتا رہے اور ہم اس وقت بھی یہی چاہتے ہیں کہ ملک میں جمہوری حکومت عدم استحکام کی شکار نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم میں جمہوری روایات کے مطابق ہر اہم مسئلے پر رائے مشورہ کیا جاتا ہے۔ رابطہ کمیٹی کی جانب سے ہر اہم اور حساس مسئلے پر زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے ماہرین، ایم کیو ایم کے منتخب نمائندگان، ذمہ داران حتیٰ کہ کارکنان تک سے رائے مشورے کے نتیجے میں حاصل ہونے والی آراء اور عوام کی خواہشات اور امنگوں کو پیش نظر رکھ کر پالیسی مرتب کی جاتی ہے۔ اس عمل سے گزر کر کیا جانے والا رابطہ کمیٹی کا فیصلہ اجتماعی فیصلہ ہوتا ہے۔ یہاں اس بات کا تذکرہ بھی انتہائی ضروری ہے کہ جس طرح ایم کیو ایم میں اہم مسائل پر مشورہ کیا جاتا ہے اس طرح کے جمہوری عمل کی کسی اور جماعت میں کوئی مثال نہیں ملتی۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ این آر او کے مسئلے پر ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی پاکستان ولندن کے ارکان، آئینی وقانونی ماہرین اور حق پرست ارکان پارلیمنٹ کا اجلاس گزشتہ ایک ہفتے سے جاری رہا۔ کئی دنوں کے طویل بحث مباحثے کے دوران ایم کیو ایم کے قانونی ماہرین کی رائے اور مشورے کی روشنی میں این آر او کے قانونی پہلوؤں کا جائزہ لیا گیا اور قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے انصاف وقانون کے اجلاس میں ایم کیو ایم کی جانب سے کمیٹی کو مشورہ دیا گیا تھا کہ آئینی وقانونی اصولوں کے تقاضوں کی روشنی میں یہ تمام عمل (Exercise) فضول ہے لہٰذا این آر او کو اسمبلی میں پیش ہی نہ کیا جائے۔ اس سے قبل ایم کیو ایم کے منتخب نمائندگان کی جانب سے صدر مملکت آصف علی زرداری سے ملاقات میں بھی یہی مشورہ دیا گیا تھا کہ این آر او کو قومی اسمبلی میں پیش نہ کیا جائے اور اگر ایسا کیا گیا تو ہم پارلیمان میں اس کی مخالفت کریں گے۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ گزشتہ روز بانی و قائد تحریک جناب الطاف حسین نے میڈیا پر این آر او پارلیمنٹ میں پیش کئے جانے کے حوالے سے متحدہ قومی موومنٹ کا اصولی موقف کھل کر پیش کیا جس کے بعد ہونے والی سیاسی پیش رفت کے نتیجے میں رات گئے ایوان صدر سے جاری ہونے والے اعلامیے کے مطابق حکومت نے اب این آر او کو پارلیمنٹ میں نہ لانے کا فیصلہ کیا۔ ہم اس فیصلے کو مثبت سمجھتے ہوئے اس کا خیر مقدم کرتے ہیں اسے جمہوریت اور پارلیمان کے استحکام کیلئے ایک اچھا قدم تصور کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆